سورة

الطلاق

آيات 5-8

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ
لَهٗۤ اَجْرًا ﴿٥﴾ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ
حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ
بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ؕ ﴿٦﴾

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ
اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ
عُسْرٍ يُّسْرًا ع ﴿٧﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا
شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾

مطالعہ حدیث

- عن أبي أمامة رضى اللهعنه قال:قال رسول الله صلي الله عليه وسلم
- إِنَّ الرَّجُلَ لَيُؤْتَى كِتَابَهُ مَنْشُورًا فَيَقُولُ يَا رَبِّ فَأَيْنَ حَسَنَاتُ كَذَاوكَذَا عَمِلْتُهَا .لَيْسَتْ فِي صَحِيْفَتِي؟ فَيَقُولُ : مُحِيَتْ بِاغْتِيَابِكَ النَّاسَ -الترغيب والترهيب
- قیامت کے دن آدمی کے پاس اس کا کھلا ہوا اعمال نامہ لایا جائے گا اور وہ اسکو پڑھے گا اور کہے گا یارب مین دنیا میں فلاں فلاں نیک کام کیئے تھے وہ تو اس میں نہیں ہیں - اللہ اس سے فرمائے گا
- لوگوں کی غیبت کرنے کی وجہ سے وہ نیکیاں مٹادی گئ ہیں

ذٰلِكَ اَمۡرُاللّٰهِ اَنۡزَلَهٗۤ اِلَيۡكُمۡ وَ مَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرۡ عَنۡهُ

ذٰلِكَ - یہ ہے

اَمۡرُاللّٰهِ - اللہ کا حکم (امر: کام، حالت، معاملہ، بات قول ہو یا فعل)

اَنۡزَلَهٗۤ - نازل کیا ہے اس نے

اِلَيۡكُمۡ - تمہاری طرف

وَ مَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ - اور جو ڈرے گا اللہ سے

يُكَفِّرۡ - وہ دور کردے گا

عَنۡهُ - اس سے

يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝٥

سَيِّاٰتِهٖ - اس کی برائیاں

- سَآءَ يَسُوْءُ بُرا ہونا - سَيِّئَةٌ بُرائی - سَيِّئَات بُرائیاں

وَيُعْظِمْ - اور وہ بڑھا دے گا

- عظم ہڈی (جمع عظام)
- سردار کے معنوں میں ۔(جسم میں ہڈیوں کی اساسی حیثیت ہونے سے)
- مجازاً عظم کا لفظ ہر چیز کے بڑا ہونے پہ بولا جاتا ہے
- جیسے عظیم ،اعظم، عظمت، تعظیم، معظم

لَهٗٓ اَجْرًا - اس کے لیئے اجر

ذٰلِكَ اَمۡرُ اللّٰهِ اَنۡزَلَهٗۤ اِلَيۡكُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ
يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعۡظِمۡ لَهٗۤ اَجۡرًا ۝۵

یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔
جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کی برائیوں کو اُس سے دُور کر
دے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا

آیت 5 کے مباحث

- Reinforcement
  - جان لو یہ احکامات کس کی طرف سے آ رہے ہیں
  - انہیں حقیر نہ سمجھو
  - ان حدود کو قائم کرو
  - وہ تمہارے ساتھ عفو و درگذر کا معاملہ کریگا
  - تمہاری چھوٹی موٹی خطاؤں کو معاف کر دے گا
  - زندگی کی مشکلات و شدائد میں کیا طرز عمل ہو اللہ پہ تقوی و توکل کا

آیت 5 کے مباحث

- اللہ سے ڈرنے والوں کے لیئے 5 عظیم انعامات
- دنیا و آخرت کے مصائب و مشکلات سے نجات کا راستہ
- دنیوی معاملات میں آسانیاں پیدا کردی جائیں گی
- آخرت کے احتساب کے حوالے سے اس کے نامہ اعمال کو گناہوں سے پاک کر دیا جائے گا
- اس کے لیے رزق کے ایسے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جن کی طرف اس کا دھیان بھی نہیں جاتا
- اس کے اعمال کا اجر بڑھا دیا جاتا ہے

اَسۡكِنُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ سَكَنۡتُمۡ مِّنۡ وُّجۡدِكُمۡ

اَسۡكِنُوۡهُنَّ - رہنے دو اُنکو

- مادہ س ک ن

ٹھہر جانا، رہائش اختیار کرنا

مسکن: رہائش

- اردو میں: سکون، سکونت، مسکن، مسکّن، تسکین

مِنۡ حَيۡثُ - اس جگہ

سَكَنۡتُمۡ تم رہتے ہو جہاں

مِّنۡ وُّجۡدِكُمۡ - اپنی طاقت بھر

- وَجَدَ يَجِدُ پانا - کسی چیز کو موجود دیکھنا

وُجۡد: موجود

موجودات (ضروریات زندگی) میں سے جو کچھ پاس موجود ہو (جس سے آدمی کی حیثیت متعین ہوتی ہے)

وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ

وَلَا - اور نہ

تُضَآرُّوْهُنَّ - تم ضرر دو ان کو

- مادہ ض ر ر | ضَرَّ يَضُرَّ تکلیف یا نقصان پہنچانا
- اردو میں : ضرر، اضطرار، ضرور، ضرورت، مضطر

لِتُضَيِّقُوْا - کہ تنگی کرو

(II)

- مادہ ض ی ق | ضَاقَ يَضِيقُ تنگ ہونا | ضَيَّقَ يُضَيِّقُ تنگ کرنا
- اردو میں : ضیق النفس (سانس کی بیماری)، مضائقہ (تنگی، حرج)

عَلَيْهِنَّ - ان پر

اَسۡكِنُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ سَكَنۡتُمۡ مِّنۡ وُّجۡدِكُمۡ وَ
لَا تُضَآرُّوۡهُنَّ لِتُضَيِّقُوۡا عَلَيۡهِنَّ ؕ

اُن عورتوں کو (زمانۂ عدت میں) اُسی جگہ رکھو جہاں تم
رہتے ہو، جیسی کچھ بھی جگہ تمہیں میسر ہو۔ اور انہیں
تنگ کرنے کے لیے ان کو نہ ستاؤ

وَاِنۡ كُنَّ اُولَاتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا عَلَيۡهِنَّ حَتّٰى يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ

وَاِنۡ كُنَّ - اور اگر ہوں وہ

اُولَاتِ حَمۡلٍ - حمل والیاں (حاملہ)

فَاَنۡفِقُوۡا - تو خرچ کرتے رہو تم

عَلَيۡهِنَّ - ان پر

حَتّٰى - یہاں تک کہ

يَضَعۡنَ - وہ وضع کر دیں

حَمۡلَهُنَّ - اپنا حمل

ان کے ہاں بچہ ہو جائے

فَاِنۡ اَرۡضَعۡنَ لَكُمۡ فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ۚ

فَاِنۡ - پھر اگر

اَرۡضَعۡنَ - وہ دودھ پلائیں

- مادہ رض ع أَرْضَعَ يُرْضِعُ إِرْضَاعًا: ماں کا بچے کو دودھ پلانا
- مُرْضِعَة دودھ پلانے والی يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ

لَكُمۡ - تمھارے لیے (بچے کو)

فَاٰتُوۡهُنَّ - تو دو ان کو

اُجُوۡرَهُنَّ - ان کی اجرت

وَ اِنۡ كُنَّ اُولَاتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا عَلَيۡهِنَّ حَتّٰى
يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ‌ ۚ فَاِنۡ اَرۡضَعۡنَ لَـكُمۡ فَاٰتُوۡهُنَّ
اُجُوۡرَهُنَّ‌ ۚ

اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُن پر اُس وقت تک خرچ کرتے رہو جب تک اُن کا وضع حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے (بچے کو) دودھ پلائیں تو ان کی اجرت انہیں دو

وَأْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝٦

وَأْتَمِرُوْا - اور مشورے سے طے کرو

- ماده أ م ر اِئْتَمَرَ يَأْتَمِرُ اِئتِمَارًا مشوره کرنا (VIII)
- قَالَ يَامُوسٰى إِنَّ الْمَلأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ 28/20
- اور وه بولا موسیٰؑ، سردار مشوره کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر دیں
- اردو میں : موتمر (مشورے کی جگہ)، امر، امیر، آمر، امّارہ، امرا

بَيْنَكُمْ - آپس میں

بِمَعْرُوْفٍ - بھلے طریقے سے

وَاِنۡ تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَهٗۤ اُخۡرٰی ؕ ⑥

وَاِنۡ - اور اگر

تَعَاسَرۡتُمۡ - تم نے ایک دوسرے کو تنگ کیا

باب تَفَاعُل (VI)

□ مادہ ع س ر (عسر) تَعَاسَرَ یَتَعَاسَرُ ایک دوسرے کو تنگ کرنا

فَسَتُرۡضِعُ - تو دودھ پلائے گی

لَهٗۤ - اس کو

اُخۡرٰی - دوسری عورت

□ آخَرُ اور آخِرُ دونوں کی مونث اُخۡرٰی

وَأْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ
فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰىؕ ⑥

اور بھلے طریقے سے (اُجرت کا معاملہ) باہمی گفت و شنید سے طے کرلو۔ لیکن اگر تم نے (اجرت طے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچے کو کوئی اور عورت دودھ پلالے گی

آیت 6 کے مباحث

- یہاں پہ اخلاق و کردار کی پاکیزگی، حسن سلوک عورت مرد اور بچے، یعنی خاندان کی بہتری اور سکون کے لیے بہترین حدود بتادی گئی ہیں
- اس سے صاف ظاہر ہے کہ شریعت اسلامیہ انسان کی ہدایت ورہنمائی کا کیسا کامل ضابطہ حیات ہے
- دنیا کے کسی مذہب میں عورت مرد بچے (خاندان) کی حفاظت اور بہتری کے لیے اتنے آسان جامع اور خوبصورت اعتدال پر مبنی قانون وضع نہیں کیے جیسے قرآن پاک اور سنت رسول نے ہمیں دیے ہیں۔
- عورت کو دیا گیا مقام، تحفظ، عزت واحترام، اسکے حقوق کی ادائیگی پہ تقویٰ کی یاد دہانیاں۔ مذاہب و اخلاق کی تاریخ میں بے مثال و بے نظیر

آیت 6 کے مباحث

- دورانِ عدت تمہارے رویے
  - تمہارا رویہ عورتوں کی خودداری کو مجروح کرنے والا نہ ہو
  - ان کے ساتھ عزت و توقیر کا رویہ رکھو
  - ان کے ساتھ اپنی وسعت اور حیثیت کے مطابق پیش آؤاور عدت کے دوران انکی ضروریات بھی اپنی اس حیثیت کے مطابق مہیا کرو
  - حاملہ عورتوں کی عدت کا خاص طور پہ ذکر ۔ ؟؟

حاملہ عورتوں کی عدت کا خاص طور پہ ذکر۔ ؟؟

- مطلقہ اگر حاملہ ہے تو اس کا وضعِ حمل ہونے تک اس پر خرچ کرنے کی ذمہ داری جس میں کھانا، پینا، کپڑا اور علاج شامل ہے شوہر پر عائد ہوتی ہے
- خواہ یہ طلاق رجعی ہو یا تیسری مرتبہ کی مغلظہ طلاق چونکہ حمل کی مدت طویل ہو سکتی ہے اس لیے خاص طور سے حاملہ عورتوں کے نفقہ کا ذکر ہوا
- اور یہ حکم ان مطلقہ عورتوں کے لیے بھی ہے جن کو رجعی طلاق دی گئی ہو یا تیسری مرتبہ یعنی تیسرے موقع پر طلاقِ مغلظہ دی گئی ہو۔ ان سب مطلقہ عورتوں کے لیے ان کی عدت تک رہائش) اور نفقہ کی ذمہ داری شوہر پر عائد ہوتی ہے

لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِۦ

لِيُنفِقْ - خرچ کرنا چاہیئے

ذُو سَعَةٍ - وسعت والے کو سَعَةٍ مادہ: و س ع

- وَسِعَ یَسِعُ ، سَعَةً وسِعَةً کسی چیز میں وسعت یا گنجائش ہونا
- اَلْوُسْعَ: رزق کی فراوانی۔ غنا
- سَعَةٍ: رزق کا زیادہ ہونا ذُو سَعَةٍ۔ صاحبِ وسعت (شخص)
- أُولُوالسَّعَةِ- صاحبِ وسعت (اشخاص) - آسودہ حال لوگ

مِّن سَعَتِهِۦ - اپنے وسعت سے

وَمَنۡ قُدِرَ عَلَيۡهِ رِزۡقُهٗ فَلۡيُنۡفِقۡ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ

وَمَنۡ - اور جس شخص کو

قُدِرَ عَلَيۡهِ - کم دیا گیا

رِزۡقُهٗ - اسکا رزق قدر: کسی چیز کا اندازہ کرنا اسکی دیکھ بھال اور تدبیر کرنا

○ لیکن یہ لفظ رزق کے ساتھ منسوب ہوگا تو مراد رزق کی تنگی ہوگا

فَلۡيُنۡفِقۡ - تو اسے خرچ کرنا چاہیئے

مِمَّاۤ - اس میں سے

اٰتٰىهُ اللّٰهُ - جو دیا ہے اسے اللہ نے

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىہَا

لَا - نہیں

یُکَلِّفُ اللّٰہُ - اللّٰہ تکلیف دیتا

- مادہ : ک ل ف
- کَلَّفَ یُکَلِّفُ - کسی چیز سے اسکی حیثیت سے زیادہ کام لینا (II)
- اردو میں : کلفت ، تکلیف ، تکلف ، مکلّف

نَفۡسًا - کسی کو

اِلَّا مَآ - مگر جتنا

اٰتٰىہَا - اس نے دیا ہے اُسے

سَيَجْعَلُ اللهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا

سَيَجْعَلُ اللهُ - عنقریب کردے گا اللہ

- جَعَلَ يَجْعَلُ ، جَعْلاً بنانا

بَعْدَ عُسْرٍ - تنگی کے بعد

يُّسْرًا - آسانی

- عُسْر اور يُسر ایک دوسرے کے متضاد کے طور پہ آتے ہیں
- إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

لِيُنۡفِقۡ ذُوۡ سَعَةٍ مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنۡ قُدِرَ عَلَيۡهِ رِزۡقُهٗ
فَلۡيُنۡفِقۡ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا مَاۤ
اٰتٰٮهَا ؕ سَيَجۡعَلُ اللّٰهُ بَعۡدَ عُسۡرٍ يُّسۡرًا ؑ ﴿۷﴾

خوشحال آدمی اپنی خوشحالی کے مطابق نفقہ دے، اور جس کو رزق کم دیا گیا ہو وہ اُسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اس سے زیادہ کا وہ اُسے مکلّف نہیں کرتا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگ دستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا فرما دے۔

آیت 7 کے مباحث

- انفاق میں ہر ایک کی حیثیت کا اعتبار
- خوشحال اور کشادہ دست انسان اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرے، اور تنگ دست اپنی حیثیت کے مطابق، ہر ایک اپنے معیار کے مطابق معاملہ کرے
- ایک عمدہ ستھرا پاکیزہ اور عقل و فطرت کے تقاضوں کے عین مطابق ایک جامع اصول و ضابطہ
- اپنی حیثیت اور طاقت سے بڑھ کر نہ کوئی بوجھ اٹھائے اور نہ کسی پر کوئی بوجھ ڈالا جائے
- اگر تمہیں تنگی ہے تو بعید نہیں کہ اللہ تنگی کے بعد آسانی پیدا فرمادے

وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ

وَكَأَيِّنْ - اور کتنی ہی

- بطور استفہام نہیں آتا بلکہ زیادہ کے تصور کے لیئے آتا ہے

مِّنْ قَرْيَةٍ - بستیاں ہیں

عَتَتْ - سرکشی کی

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ

- مادہ : ع ت و عَتَا : سرکشی کرنا (جو تکبر کی بنا پر ہو)

عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا - اپنے رب کے احکام سے

وَرُسُلِهِ - اور رسولوں کے احکام سے

فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ⑧

فَحَاسَبْنٰهَا - تو محاسبہ کیا ہم نے ان کا

حِسَابًا شَدِيْدًا - سخت ترین محاسبہ

وَّعَذَّبْنٰهَا ۙ - اور سزا دی انھیں

عَذَابًا نُّكْرًا - بدترین سزا

- **نکر** : ناپسندیدہ بات یا عمل -
- **تنکیر** : کسی چیز کی پہچان کو بدل دینا

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ⑧

کتنی ہی بستیاں ہیں جنھوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی تو ہم نے ان سے سخت محاسبہ کیا اور ان کو بری طرح سزا دی

آیت 8 کے مباحث

- اللہ کے قانون سے سرکشی و روگردانی کرنے والوں کیلیئے ایک تنبیہ و تذکیر
- احکام الٰہی سے بغاوت سرکشی اور اعراض کا نتیجہ وانجام ہلاکت و تباہی
- عائلی معاملات میں الٰہی قوانین و ضوابط بتانے کے بعد تاریخ سے شہادت لائی جارہی ہے کہ لوگو ! یہ تاریخ گواہ ہے کہ جس جس قوم نے اللہ کے احکامات سے منہ موڑا۔ پس پشت ڈالا ، اللہ کے عذاب کا کوڑا ان پر برس کے رہا اور وہ باقی دنیا کے لیئے عبرت کا سامان بن کے رہ گیئے
- اللہ تعالیٰ کے احکام کی جو لوگ پرواہ نہیں کرتے انہیں اپنے سے پہلے نافرمان لوگوں کے انجام کو سامنے رکھنا چاہیے۔

آیت 8 کے مباحث

- انفرادی زندگی کے احکامات میں بھی سخت تنبیہہ
- اگر مسلمان اپنی گھریلو زندگی میں اللہ کے احکام کی پروانہ کریں تو وہ اجتماعی زندگی میں اس کے احکام کی پروانہ کریں گے
- نتیجۃً انفرادی زندگی کا فساد بڑھتے بڑھتے اجتماعی زندگی کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے پھر جب اجتماعی زندگی فساد سے بھر جاتی ہے تو اس سوسائٹی پر اللہ کا عذاب نازل ہوتا ہے (جس کی کئی صورتیں ہو سکتی ہیں)